بسم اللہ الرحمن الرحیم

روح کو کس چیز سے بنایا گیا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

انسانی جسم کو مٹی سے بنایا گیا ہے، تو روح کو کس چیز سے بنایا گیا ہے؟

جواب

روح، اللہ عزوجل کے صرف کلمہ "کُن" سے بغیر کسی مادہ وغیرہ کے پیدا کی گئی ہے۔ اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے:

(وَ یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِؕ-قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور تم سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔ تم فرماؤ: روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور (اے لوگو!) تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ (پارہ 15، سورۃ بنی اسراءیل، آیت: 85)

تفسیرِ مظہری میں ہے

”ویسئلونك عن الروح ای الذي یحیی بہ بدن الإنسان ویدبرہ قل الروح من أمر ربي ای من الإبداعیات الکائنۃ بقولہ کن من غیر مادۃ ولولد عن اصل کاعضاء الجسد“

ترجمہ: اور لوگ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں، یعنی اس چیز کے بارے میں جس کے ذریعے انسان کے بدن میں زندگی آتی ہے اور وہ اس کی تدبیر کرتی ہے، آپ فرما دیجئے کہ روح میرے رب عزوجل کے حکم سے ہے، یعنی وہ ان چیزوں میں سے ہے جو محض اللہ کے حکم "کن" سے وجود میں آتی ہیں، بغیر کسی مادّے کے، اور نہ ہی وہ کسی اصل سے پیدا ہوتی ہے جیسے جسم کے اعضا پیدا ہوتے ہیں۔ (تفسیر مظہری، جلد5، صفحہ 484،485، مطبوعہ: کوئٹہ)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ مراۃ المناجیح میں فرماتے ہیں" :آہستگی سے پیدا فرمانا خلق ہے، اور ایک دم پیدا فرما دینا امر، یا مادیات کو پیدا فرمانا خلق ہے، اور مجردات کی پیدائش امر، یا بالواسطہ پیدا فرمانا خلق ہے، اور بلاواسطہ پیدائش امر، رب تعالیٰ فرماتا ہے): قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ (یعنی روح عالم امر سے ہے یا صرف کلمۂ کُن سے بنی ہے کسی مادہ وغیرہ سے نہیں بنی۔ (مراۃ المناجیح، جلد4، صفحہ 29، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4673

تاریخ اجراء: 29 رجب المرجب 1447ھ/19 جنوری 2026ء